ہمارے مولی برہان دیں پہ جمالے یوسف فداء فداء ہے

حسن ہے ابداعی یہ شہا کا قدس کی جسمے بہا بہا ہے

فرمایا سیف الھدی نے حقا خلق میں محمود رہے محمد

اسم محمد ہے بیتھا بیتھا عالم میں انکی ثنا ثنا ہے

دامن سے انکی مہک رہی ہے طیبی طِیب و عطر کی خوشبو

ذات منیرہ سے ملکوتی نور کی چمکے ضیا ضیا ہے

کیا ولولہ سے دیدار کرنے مولی کے کرتے ہجوم مؤمن

مدینہ روحانیہ میں پھڑکے مولی کی حب کے لواء لواء ہے

جابر مدینہ نور میں پہنچے دعوت کے باشندے خاطر دین و

دنیا کے ہر رستے میں برہانی نور مبیں کی سنا سنا ہے

برہان دیں کی سیاست نرالی برہان دیں کی قیادت نیاری

انکی ریاست دلو پہ چھائی حکومت عدل وفا وفا ہے

سماء زمیں میں اطلاق کی کرسی کی ہے وسعت بجا ہے کہہ دے

زمیں ہے انکے قبضے میں ہر سو سماوی انکی علا علا ہے

بشر ہے لیکن ملک ہے جنکی جناح میں رب نے قوتیں بخشی

منازل عالیہ میں کرے سیر وحدت کی جہاں میں فضا فضا ہے

صلوات پڑھکے شیریں دعاء کر باقی رہے تاروز قیامت

برہان دیں سیف دیں کے جانی کلام انکے شفا شفا ہے